سوال

ے شرائط 239 ب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا کی قبولیت میں کون سے امور مانع ہوتے ہیں؟ قبولیت دعا کے اوقات کون سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

سب سے پہلے تو ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ دعا بذات خود عبادت ہے اور اس سے تقرب الٰہی حاصل ہوتا ہے کیونکہ انسان جب اپنے رب سے دعا کرتا ہے تو وہ اپنی عاجزی و درماندگی اور اللہ رب ذوالجلال کی ذات گرامی کے لیے کمال کا اعتراف کرتا ہے لہٰذا دعا کے سبب اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کی طرف متوجہ ہو۔

ہتا''۔

ے وہ کسی طرح بھی خسارے میں نہیں رہتا لیکن دعا کی قبولیت کے لیے کچھ شرطیں بلکہ کچھ آداب ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ بوقت دعا انسان یہ اعتقاد رکھے کہ وہ اپنے رب کا محتاج ہے، اللہ تعالیٰ کی مرضی اور مشیت کے بغیر وہ کسی بھی نفع و نقصان کا مالک نہیں ہے اور دوسرا یہ کہ وہ اعتقاد رکھے کہ کمال

اب دعا میں سے ایک ادب یہ بھی ہے کہ کسی ایسی چیز کے بارے میں دعا نہ کی جائے جو شرعاً حلال نہ ہو مثلاً کسی گناہ کے کام یا قطع رحمی کے لیے دعا نہ کی جائے۔ نیز ایک ادب یہ بھی ہے کہ دعا کرنے والے کا طعام اور لباس حرام نہ ہو کیونکہ مال حرام بھی قبولیت دعا سے مانع ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فر.

(إِنَّ اللهَ طَيِّبٌ لاَ يَقْبَلُ إِلاَّ طَيِّبًا،) (صحيح مسلم الزكاة باب قبول الصدقة من الكسب الطيب وتربيتها حديث :1015)

ے اللہ کی ذات پاک ہے اور وہ پاک ہی کو قبول کرتا فرماتا ہے۔''

قبولیت دعا کے اوقات میں سے رات کا آخری ثلث یا آخری حصہ اور اذان و اقامت کے درمیان کا وقت بطور خاص قابل ذکر ہے۔ قبولیت دعا کے حالات میں سے حالت سجدہ کی خصوصی اہمیت ہے کہ اس حالت میں دعا زیادہ قبول ہوتی ہے جیسا کہ نبی e نے فرمایا ہے:

«أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ، وَهُوَ سَاجِدٌ،) (صحيح مسلم الصلاة باب ما يقال فى الركوع والسجود؟، حديث :482)

ے کے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے۔''

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص190

محدث فتویٰ